

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ أَمَا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

تربیتی کورس کیا ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَزَّوَجَلَّ عاشقانِ رسول کی صحبتوں سے مالا مال 63 دن کا مدنی تربیتی کورس آخرت کیلئے اس قدر نفع بخش ہے کہ اس میں جو کچھ سیکھنے کو ملتا ہے اس کی تفصیلات معلوم ہو جانے کے بعد شاید دین کا درد رکھنے والا ہر مسلمان یہ حسرت کرے گا کہ کاش مجھے بھی 63 روزہ مدنی تربیتی کورس کرنے کی سعادت حاصل ہو جائے۔ اَلْحَمْدُ لِلَّهِ عَزَّوَجَلَّ باب المدینہ کے علاوہ دیگر شہروں میں بھی مدنی تربیتی کورس کا سلسلہ کیا جاتا ہے۔ اس میں بعض وہ علوم حاصل ہوتے ہیں جن کا سیکھنا ہر عاقل و بالغ مسلمان پر فرض ہے اور علم دین کے فضائل بے شمار ہیں، چنانچہ عالم ماکان وما یکون صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ مغفرت نشان ہے، ”جس نے علم (دین کا) حاصل کیا تو یہ اُس کے سابقہ گناہوں کا کفارہ ہو گیا“۔ (جامع الترمذی، رقم الحدیث 2657، ج 4 ص 295 طبعہ دارلفکر بیروت، فیضانِ سنت ج 1، ص 510 مکتبہ المدینہ کراچی)

اَلْحَمْدُ لِلَّهِ عَزَّوَجَلَّ مدنی تربیتی کورس میں وضو اور غسل کے علاوہ نماز کا عملی طریقہ سکھایا جاتا ہے، غسلِ میت، تہنیز و تکفین، نمازِ جنازہ، نمازِ عید کی تربیت ہوتی ہے۔ مدنی قاعدہ کے ذریعے درست مخارج کے ساتھ ساتھ قرآنی حروف کی ادائیگی کی تعلیم دی جاتی ہے اور قرآن کریم کی آخری 20 سورتیں زبانی حفظ اور سورہ ملک کی مشق کروائی جاتی ہے اور قرآن کریم سیکھنے کے فضائل کے کیا کہنے! چنانچہ دو جہاں کے سلطان، صاحبِ قرآن، محبوبِ رحمن عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ مغفرت نشان ہے، ”جو اپنے بیٹے کو ناظرہ قرآن کریم سکھائے اس کے سب اگلے پچھلے گناہ بخش دیے جاتے ہیں“۔ (مجمع الزوائد رقم الحدیث 11671، ج 7 ص 344، طبعہ دارلفکر بیروت، فیضانِ سنت ج 1 ص 511 مکتبہ المدینہ کراچی) شہنشاہِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ باقرینہ ہے، جو شخص جوانی میں قرآن سیکھے، قرآن اس کے گوشت اور خون میں پیوست ہو جاتا ہے اور جو اسے بڑھاپے میں سیکھے، اُسے قرآن بار بار بھول جاتا ہو اور اس کے باوجود اُسے نہ چھوڑتا ہو، تو اس کیلئے دوا جبر ہیں۔ (کنز العمال، رقم الحدیث، 2378، ج 1 ص 267، طبعہ دارالکتب العلمیہ، بیروت، فیضانِ سنت ج 1 ص 511 مکتبہ المدینہ کراچی)

مدنی تربیتی کورس میں اخلاقی تربیت کے حوالے سے ان موضوعات پر خاص توجہ دی جاتی ہے۔ (1) سچائی (2) نرمی (3) صبر (4) عاجزی (5) عفو و درگزر (6) اندازِ گفتگو (7) غیبت کی تباہ کاریاں (8) گھر میں مدنی ماحول بنانے کا طریقہ وغیرہ۔ مدنی قافلہ کے جدول پر عمل کرواتے ہوئے مدنی قافلہ تیار کرنے کا طریقہ، درس، بیان، علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت نیز بالخصوص دعوتِ اسلامی کے مدنی کام کی جان ”انفرادی کوشش“ کا انداز اور مدنی انعامات کا عملی طریقہ سکھایا جاتا ہے۔ مدنی تربیتی کورس کے دوران وقفہ وقفہ سے تین بار تین تین دن کے اور اختتام سے قبل 12 دن کے عاشقانِ رسول کے مدنی قافلے میں سفر کی سعادت بھی ملتی ہے۔ 12 دن کے مدنی قافلے سے واپسی کے بعد ایک دن امتحان کی تیاری اور دوسرے دن امتحان اور تیسرے دن رقت انگیز الوداعی دُعا اور صلوة و سلام پر 63 دن کے تربیتی کورس کا اختتام ہو جاتا ہے۔ مدنی تربیتی کورس کی جو کیفیت بیان کی اس کے علاوہ بھی بہت کچھ سیکھنے کو ملتا ہے اور اَلْحَمْدُ لِلَّهِ عَزَّوَجَلَّ عاشقانِ رسول کی صحبت کی نعمت میسر آتی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلَّهِ عَزَّوَجَلَّ مدنی تربیتی کورس کی برکت سے کئی بگڑے ہوئے افراد نمازی اور اچھے مسلمان بن کر رخصت ہوتے اور معاشرہ میں عزت کا مقام پاتے ہیں۔ لہذا جس کو موقع ملے اسے ضرور مدنی تربیتی کورس کے ذریعے علم دین حاصل کرنا چاہئے۔ اللہ عزوجل کے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد عبرتِ بنیاد ہے، بروز قیامت سب سے زیادہ حسرت اس کو ہوگی جس کو دنیا میں (دینی) علم حاصل کرنے کا موقع ملا مگر اس نے حاصل نہ کیا اور اس شخص کو ہوگی جس نے علم حاصل کیا اور اسے سن کو دوسروں نے تو نفع اٹھایا مگر اس نے (اپنے علم پر عمل کرتے ہوئے) نفع نہ اٹھایا۔ (الجامع الصغیر مع فیض القدیر، رقم الحدیث 1058، ج 1 ص 66، طبعہ دارالکتب، بیروت، فیضانِ سنت ج 1 ص 513 مکتبہ المدینہ کراچی)

کورسز مجلس